Lesson 10. Al-Baqarah (Ayaat 62– 71): Day 39

سُوۡرَۃُ البَقَرَۃ کی تفسیر

۶۲ تا ۷۱ آیات کا لفظی ترجمہ

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِیۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ

وَ	الَّذِیۡنَ	هَادُوۡا	وَالنَّصٰرٰی	وَ	الصّٰبِـِٕیۡنَ	مَنۡ	اٰمَنَ	بِاللّٰہِ	وَ	الۡیَوۡمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ

الۡاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَلَا	خَوۡفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کسی

عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ وَرَفَعۡنَا

عَلَیۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ	یَحۡزَنُوۡنَ	وَاِذۡ	اَخَذۡنَا	مِیۡثَاقَکُمۡ	وَ	رَفَعۡنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور	اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ اسکے ہے	تا کہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب

تَتَّقُوْنَ (٦٣) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْ	لَافَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پیچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

سے) محفوظ رہو (٦٣) تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (٦٤) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے (٦٤) اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ (٦٥) ۚ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں سے	بیچ	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا ہم نے اس قصے کو

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ (٦٥) پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (٦٦) وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
بندش	واسطے انکے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا (٦٦) اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (٦٧)

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (۶۷)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۖ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (٦٨)

لَا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو (۶۸)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ (٦٩) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوْا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈہڈہا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو (۶۹) انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللهُ

لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے

کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ

لَمُهۡتَدُوۡنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوۡلٌ	تُثِيۡرُ	الۡاَرۡضَ
البتہ راہ پانیوالے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ پھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتا ہو

وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ‌ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا‌ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ

وَ	لَا	تَسۡقِى	الۡحَرۡثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيۡهَا	قَالُوۡا	الۡـٰٔنَ	جِئۡتَ
اور	نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بیچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لایا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

بِالۡحَـقِّ‌ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾

بِالۡحَـقِّ	فَذَبَحُوۡهَا	وَ	مَا	كَادُوۡا	يَفۡعَلُوۡنَ
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿۷۱﴾

هَادُوۡا: ھ د ا، ھ د و۔ لوٹ آنا۔ یعنی جو خود ہی یہودی بن گئے۔

وَالنَّصٰرٰى۔ نصاریٰ بستی کی وجہ سے نام بنا۔ مددگار

وَالصّٰبِئِيۡنَ۔ روشنی۔ ستارہ پرست قوم۔ جو باپ دادا کا دین بدل کر کوئی نیا دین اختیار کرتا تو اس کو صابی کہتے تھے۔ شروع میں مشرکین نبی پاکؐ اور اُن پر ایمان لانے والوں کو صابی کہتے تھے۔

اور آج وہابی کہتے ہیں۔

اَخَذۡنَا۔ اخ ذ۔ مواخذہ۔ پکڑنا

مِيۡثَاقَكُمۡ۔ میثاق۔ وث ق۔ پختہ باندھنا۔ لکھی ہوئی بات۔

رَفَعۡنَا ۔ ر ف ع۔ اللہ کا نام عبد لرافع۔ بلندی فَوۡقَكُمُ ۔ فوقیت۔ قابل۔ اوپر کی چیز۔

الطُّوۡرَ ۔ ہرا پہاڑ۔ سرسبز پہاڑ۔ جزیرہ نما سینا کا ایک خاص پہاڑ۔ جس پر تورات اُتری۔ موسیٰ پر وحی اُتری۔ خُذُوۡا ۔ ا خ ذ۔ پکڑو۔ فعلِ امر

تَوَلَّيۡتُمۡ ۔ پھر جانا۔ ولی بننا۔ مدد کرنا۔ اولیا۔ ایک حاکم جاتا ہے تو دوسرا جاتا ہے۔ والی سے جانے کا معنی اور حاکمیت کا بھی۔

فَضۡلُ ۔ فضل۔ زائد از ضرورت۔ بندے کو اس کے حق سے زیادہ ملے تو اللہ کا فضل ہے۔ ھٰذا من فضل ربّی

الۡخٰسِرِيۡنَ ۔ خ س ر۔ خسارہ۔ عَلِمۡتُمُ ۔ ع ل م۔ جاننا۔

اعۡتَدَوۡا ۔ ع د و۔ بھاگنا۔ زیادتی۔ بندہ اللہ کے حکم سے بھاگا۔

السَّبۡتِ ۔ یوم السبت۔ سبت کا معنیٰ کاٹنا۔ چھٹی کے دن سب کٹ جاتے ہیں۔ آرام کرنا

قِرَدَةً ۔ قردۃ۔ بندر۔ Apes

خٰسِـِٕيۡنَ ۔ خ س ء۔ ذلیل۔ دھتکارا ہُوا۔

نَكَالًا ۔ ن ک ل۔ بیڑی۔ زنجیر۔ ایسی سزا یا ایسے حالات جس کو دیکھ کر عبرت آئے۔

بَيۡنَ يَدَيۡهَا ۔ جو ان کے آگے تھے۔ یعنی پہلے لوگ خَلۡفَهَا ۔ خلف، بعد میں آنے والے۔

مَوۡعِظَةٌ ۔ وع ظ۔ دل کو نرم کرنے والی بات۔ نصیحت

مُوۡسٰی ۔ موسیٰ۔ پانی میں سے نکلے ہوئے۔ موسیٰ کا معنی اُسترا بھی ہے۔

تَذۡبَحُوۡا ۔ ذب ح۔ ذب ح۔ هُزُوًا ۔ خ زو۔ ہنسی مذاق۔

الۡجٰهِلِيۡنَ ۔ جاھل۔ عالم کی ضدّ۔ نادان۔ انجان۔

فَارِضٌ ۔ بوڑھا، یعنی کاموں سے فارغ ہو چکا ہو۔

ف رض۔ فرض۔ لازمی۔ کسی چیز کو پورا کرنا یعنی دل کرے یا نہیں۔

بِكۡرٌ ب ک ر: باکرہ۔ کنواری۔ صبح کا وقت۔ جوان بچّی۔

بَيۡنَ ذٰلِكَ ۔ درمیانہ۔ عَوَانٌ ۔ درمیانی جوان عمر۔

لَوۡنُهَا ۔ ل ون۔ رنگ۔ قدرتی رنگ۔ ایک لفظ ہے صبغہ چڑھایا ہُوا رنگ۔

صَفۡرَآءُ ۔ صفرا۔۔ پیلا رنگ۔ شوخ زرد۔۔ بیماری کا نام بھی ہے۔ جس میں رنگ پیلا پڑ جائے۔

تَسُرُّ ۔ س رر۔ سر۔ چھپا ہوا۔ وہ خوشی جو ہم دل میں چھپانا چاہتے ہیں۔

النّٰظِرِيۡنَ ۔ ناظرین۔ دیکھنے والے۔ ن ظ ر۔

تَشٰبَهَ ۔ ش ب ہ: مشابہ۔ ملتا جلتا ذَلُوۡلٌ ذلول۔ ذ ل ل۔ نرم ہونا۔ انسان ہلکا پڑ گیا۔ محنت کرنے والی۔ مطیع۔

تُثِيْرُ ۔ ث ور۔ بیل۔ کھیتی کا کام کرنے والا۔

الْحَرْثَ ۔ح رث۔ کھیتی۔ حارث کسان۔

شِيَةَ ۔شیاء۔ داغ۔ کڑھائی یعنی سادہ کپڑے پر داغ دھبے۔